

12094 - خاوند نے بال اورچہرہ ڈھانپنے پر طلاق ک 1740#& دھمک 1740#& دے دے 1740#&

سوال

خاوند چہرہ ڈھانپنے کی وجہ سے طلاق دینا چاہتا ہے ، اور دوسری کو حقیقتاً اس کے خاوند نے بال ڈھانپنے کی صورت میں طلاق کی دھمکی دے دی ، وہ کسی اور ملک میں رہتے ہیں ، تو کیا اسے اکراہ شمار کیا جائے گا اور پہلی یا دوسری حالت میں بال اورچہرہ ننگا رکھنا مباح ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلة الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

اگر تو یہ تیسری طلاق ہے تو پھر وہ کرسکتی ہے ، اس لیے کہ اس میں رجوع کا حق نہیں اور بیوی کو مکراہ (یعنی اس پر جبر کیا گیا ہے) جائے گا ، اور اگر وہ پہلی یا دوسری طلاق ہو تو پھر بیوی کو خاوند کی بات تسلیم کرتے ہوئے اپنے بال اورچہرہ ننگا نہیں کرنا چاہیے ، اور خاوند ہی سب سے پہلے نادم ہوگا ۔

بیوی کے چاہیے کہ وہ اپنے بال اورچہرہ ڈھانپے رکھے ، ہم اللہ تعالیٰ سے اس عورت کے لیے ثابت قدمی اور اس کے خاوند کے لیے ہدایت کی دعا کرتے ہیں ۔

والله تعالى اعلم .